ناولز حب
NovelsHub
ناولز حب
دل غافل
حبزا مقصود
www.Novelshub.pk

## ناولٹ

حنا یہ کیا تم ہر وقت "بی۔بی۔ نمازن" بنی رہتی ہو؟؟؟؟

کومل "نماز" اللہ پاک نے فرض کی ہے۔۔ہم پہ۔۔۔

اگر ہم نماز وقت پہ ادا نہیں کرے گے تو کیسے "ثابت" ہو گا کے ہم اللہ پاک سے "محبت" کرتے ہے۔۔۔

اور اگر!!!!!!

ہم اپنی محبت ثابت نہیں کرے گے تو ہمارا آخرت کا "ٹھکانہ" کبھی بھی اچھا نہیں ہو گا۔۔

کومل اپنی بات مکمل کرتے کرتے بہت ناگواری سے حنا کے سلیپ۔لیس شرٹ اور تنگ پاجامہ دیکھ رہی تھی !!!!!

یہ اتنا برا کیوں دیکھ رہی ہو تم مجھے؟؟؟؟

جب تم ایسا لباس پہنتی ہو تو کیا شرم محسوس نہیں ہوتی؟؟؟؟؟



**www.Novelshub.pk**

حنا یار یہ فضول باتیں مجھ سے نہ کیا کرو تم پتہ نہیں کیا ہو۔۔۔۔

میں ایک "ضروری" سے آئی تھی۔۔۔ ضروری پہ خاصا دباؤ ڈال کر کہا گیا تھا۔۔۔

اور وہ ضروری کام میں جانتی ہو۔۔۔۔ میری طرف سے انکار ہے میں روز روز کسی "غیر محرم" سے ملنے نہیں جا سکتی۔۔۔

تم میری دوست ہو یار سب سے اچھے والی پھر بھی انکار دیکھو کومل دوست ہونے کے ساتھ ساتھ تم میری چچازاد بہن بھی ہو اور مجھے حد سے زیادہ پیاری ہو مگر میں کسی غلط کام میں تمہارا ساتھ نہیں دے سکتی!!!!! سوری!!!!!

دیکھو حنا آخری دفعہ چلی جاؤ پتہ پھر آگے رمضان ہے۔۔۔ علی کی دکان بند رہے گی پورا ایک ماہ مل نہیں سکو گی آج بہت مشکل سے امی کو راضی کیا ہے کے رمضان کے پہلے جمعہ کے لیا سوٹ لینا ہے جانے دے۔۔۔۔y اور تمہارے ساتھ جانے پہ امی مانی ہے۔۔۔ دیکھو اب تم نہ کرو۔۔۔۔

اچھا کومل سہی ہے مگر بات یاد رکھنا یا نہ ہو کے تمہاری ان حرکتوں کی وجہ سے میں تنگ آ کر کسی دن چچی جان کو بتا دو؟؟؟؟؟؟

ہائے یار!!!!! ایسا ظلم نہ کرنا۔۔۔



www.Novelshub.pk

مجھے میرا اسلام یہ درس دیتا ہے کہ "گناہ" سے "نفرت" کرو۔۔۔ گناہ کرنے والے سے نہیں اپنی آخری حد تک کوشش جاری رکھو کے وہ "گناہ" چھوڑ کر۔۔۔

اللہ پاک کی راہ اپنا لے۔۔۔۔۔

مگر میں جتنا سمجھاتی ہو تم اتنا ہی گناہ کی طرف بڑھتی جا رہی ہو۔۔۔۔

اگر علی اچھا ہوتا تو وہ کبھی دیر نہ کرتے اپنے گھر بات کرنے میں وہ بس تمہیں دھوکہ دے رہا ہے۔۔۔

وقت گزاری کر رہا ہے۔۔۔

حنا فضول باتیں نہ کرو اور چلو میں پانچ منٹ میں آئی۔۔۔۔

کومل چلی گئی۔۔۔ اور حنا ایک ٹھنڈی "اہ" بھر کر رہ گئی۔۔۔۔۔

کومل پہ غصہ بہت آتا تھا مگر کیا کرتی بچپن کی دوست نما بہن تھی۔۔۔ خود بھی اکلوتی تھی اور کومل بھی ۔۔۔ بچپن سے لے کر آج تک کوئی بھی بات ایک دوسرے سے نہیں چھپائی تھی دونوں نے یہ تو بس علی تھا جو ان دونوں کے درمیان "بحث" کا "باعث" بن جاتا تھا اکثر۔۔۔۔

یہ بھی کالج کے آخری سال کسی منحوس لمحے کومل کو بھا گیا تھا پھر "سونے پہ سوہاگہ "کالج ختم ہوا تو مین بازار میں اس نے اپنی "دہی بھلے "کی شاپ ڈال لی۔۔۔



www.Novelshub.pk

اب کومل شاپنگ کا بہانہ بنا کر ملنے کی تدبیر بنا لیتی۔۔۔۔۔اور جانا ہمیشہ ساتھ حنا کو پڑتا کیوں کے نہ اس کا کومل کے سوا تھا کوئی نہ کومل کا حنا کے سوا تھا کوئی۔۔۔۔کومل کو بچپن ہی سے فیشن ایبل ہونے کا شوق تھا اور حنا کو اتنا ہی اسلامی بن کر رہنے کا شوق تھا۔۔۔اور وہ کومل کو بھی یہی سمجھاتی رہتی مگر وہ ہر وقت ماڈل بن کر رہتی ۔۔۔ابھی بھی شارٹ شرٹ پلازو اور مختصر سا ڈوپٹہ لے کر حاضر تھی۔۔۔

تم یہ پہن کر جاؤ گی؟؟؟؟؟؟

ہاں!!!!!!تو کیا برائی ہے اس میں تم بنو "بی۔بی برقعن" میں تو ایسے ہی پیاری لگتی ہو۔۔۔

اچھا پھر تھوڑا میک۔اپ تو کم کر لو ایسے کسی شادی میں جا رہی ہو۔۔۔۔۔۔

یار منہ بند رکھو امی نے سن نہ آواز تو مجھے جانے نہیں دے گی نکلو جلدی کرو باقی باتیں راستے میں سنا لینا۔۔۔

علی کی شاپ پہ آکر حنا ذرا سے فاصلے پہ بیٹھ گئی اور کومل اس کے ساتھ چیئر پہ حنا کو اتنا قریب دونوں کو دیکھ کر بہت غصہ آرہا تھا مگر ابھی چپ تھی۔۔۔۔

علی تھا بہت کنجوس اپنی شاپ تھی کھانے پینے کی مگر مجال ہے جو کوک کے سوا کبھی کچھ اور کھلایا ہو بات کھانے کی نہیں بات دل کی تھی۔۔۔بات "چاہ" کی تھی۔۔۔جو کے علی میں زرہ بھر بھی نہ تھی۔۔۔لیکن پتہ نہیں کیوں کومل کیوں اتنی پاگل ہوتی جا رہی تھی "ماں" سے جھوٹ بولتی بس علی کی وجہ سے ورنہ آج تک کوئی



www.Novelshub.pk

جھوٹ نہیں بولتی تھی دونوں کیوں کے اپنے اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد ہونے کا ناتے ان کے پیار کی اکلوتی وارث تھی۔۔۔ماں باپ نے بھی کبھی کوئی "سختی" نہیں کی تھی ہمیشہ اپنی بیٹی کی خوش میں خوش تھے۔۔۔

حنا کو وہ دن یاد آرہا تھا جب کالج کے آخری دن چل رہے تھے۔۔۔ علی روز ہی اپنے ایک دوست کے ساتھ ان کے راستے میں پایا جاتا کبھی کوئی "طریفی جملہ" کبھی کوئی گانا گنگنا رہا ہوتا۔۔۔حنا کو چڑچڑتی اس پہ مگر کومل کو بہت اچھا لگتا اسی طرح بہت دن گزر گے۔۔۔ایک دن اس نے ہمت کر کے خط کومل کی فائل پہ رکھ دیا ۔۔۔کومل چپ رہی مگر حنا نے خط واپس کرنا چاہا جو کے کومل نے کرنے نہیں دیا۔۔۔۔اسی بات کو لے کر کومل اور حنا میں پہلی لڑائی ہوئی جو کے تین سے چار دن چلی۔۔۔پھر خود ہی دونوں سہی ہو گی۔۔۔حنا نے لاکھ کوشش کی کے ان دونوں کی بات ختم ہو جائے۔۔۔

مگر!!!!!!

کومل نے بہت "قسمیں" "وعدے" دے کر اسے کچھ بھی گھر بتانے سے روکا۔۔۔۔

تو بس حنا کی چپ سے یہ سلسلہ چل نکلا روز خط کا "تبادلہ" ہوتا کبھی کبھار ایکسٹرا اکلاس کا جھوٹ بول کر کر علی کے ساتھ کہی گوم پھر آتی اور حنا کالج گیٹ پہ انتظار کرتی رہتی۔۔۔ کبھی کبھی غصے میں سوچتی کے گھر بتادو مگر پھر اس کی قسمیں وعدے یاد کر کے چپ رہنے پہ مجبور ہو جاتی۔۔۔۔۔

پتہ نہیں کہاسے کہاسوچیں جارہی تھی۔۔۔



**www.Novelshub.pk**

کومل کو آواز دی اور چلنے کہا مگر وہ تو ایسے جیسے ؟ اپنی جگہ پہ فکس ہو چکی تھی اٹھنے کا نام ہی نہ لے رہی تھی۔۔۔

حنا کو خود ہی اٹھنا پڑا۔۔۔۔ کومل میرا خیال ہے کے اب چلنا چاہئے ؟؟؟؟؟؟

ہاں وہ بس چند منٹ اور بیٹھ جاؤ پلیز !!!!!!

ارے سالی صاحبہ بیٹھ جائے۔۔۔

مجھے ایسے فضول لقب نہ دیا کرو سمجھ لگی !!!!

اوہ برا مان گئی چلو جی معافی چاہتا ہو بس چند منٹ اور دے دے پھر چلے جائیگا۔۔۔

حنا "لہو کے گھونٹ "بڑھ کر رہ گئی۔۔۔

دل ہی دل میں بہت برا بھلا بول رہی تھی اور ساتھ صبر کر رہی تھی۔۔۔

آخر کومل اٹھ ہی گئی۔۔۔

مگر اس کے ہاتھ میں موبائل دیکھ کر حنا چپ نہ رہ سکی۔۔۔



www.Novelshub.pk

کومل یہ کیوں لیا ہے واپس کرو اگر کسی نے گھر میں دیکھ لیا تو؟؟؟؟؟؟۔

یار اگر تم ساتھ دو تو کوئی بھی نہیں دیکھ سکتا۔۔۔۔

دیکھو کومل بہت غلط ساتھ دے رہی ہو میں تمہارا مگر اب اس سے آگے کوئی امید نہ رکھنا مجھ سے۔۔۔۔

یار کیوں اپنا موڈ خراب کر رہی ہو فضول میں علی ایک اچھا لڑکا ہے اس نے خود مجھ سے کہا ہے کے میں بہت جلدی اپنے گھر بات کرو گا۔۔۔۔۔

چلو سہی ہے یہ دیکھ لیتے ہے کے اس کا "بہت جلد" کب آتا ہے۔۔۔۔۔

چلو اب کچھ خرید لے تاکہ امی کو پتہ ہو کے ہم شوپنگ کر کے آئی ہے۔۔۔۔۔

نہیں کومل "عصر" پہلے ہی قضا ہو چکی ہے اب "مغرب" میں وقت پہ ادا کرنا چاہتی ہو گھر چلو۔۔۔۔۔

مگر کیا کہو گی امی کو کچھ لیا کیوں نہیں؟؟؟؟؟

میری بلا سے جو مرضی کہو مجھے نہیں پتہ؟!!!!

اچھا!!!!! چلو بول دو گی کے کچھ پسند نہیں آیا اور "باجی نمازن" کی نماز لیٹ ہو رہی تھی اس لئے بنا کچھ لئے ہی لوٹ آئی ہے۔۔۔۔۔۔

کومل کہاں سے اتنے جھوٹ سوچ لیتی ہو تم؟؟؟؟؟



www.Novelshub.pk

ہاں تو جب تم ساتھ نہیں دو گی تو پھر جھوٹ ہو بولو گی نہ۔۔۔۔۔۔۔

چلو سہی۔۔۔۔۔

گھر آ کر سکون کا سانس لیا دونوں کی مائیں گھر نہیں تھی محلے میں کسی فوتگی میں گئی تھی۔۔۔۔

کومل نے سکون کا سانس لیا اور حنا نے اللہ کا شکر ادا کیا کے اب مزید جھوٹ سے بچ گئی ہے۔۔۔۔

کومل نے آرام سکون سے موبائل چیک کیا اور حنا کی نظر میں انتہائی واہیات غزل سنانا شروع کی جو ابھی علی کی طرف سے معصول ہوئی تھی۔۔۔۔

مجھے خاموش راہوں میں تیرا ساتھ چاہیے دیکھ۔

تنہا ہے میرا ہاتھ---------- تیرا ہاتھ چاہیے

مجھ کو میرے مقدر پر اتنا یقین تو ہے

تجھ کو بھی میرے لفظ میری بات چاہیے

میں خود اپنی شاعری کو کیا اچھا کہوں

مجھ کو تیری تعریف, تیری داد چاہیے



www.Novelshub.pk

احساسِ محبت تیرے ہی واسطے ہے لیکن

جنونِ عشق کو تیری ہر سوغات چاہیے

تو مجھ کو پانے کی خواہش رکھتا ہے شاید

لیکن مجھے جینے کے لیے تیری ہی ذات چاہیے

یار اتنی اچھی ہے کوئی شعر بتاؤ جو اس کے جواب میں سینڈ کر و یار۔۔۔۔

یہ سینڈ کیسے کرو گی؟؟؟؟؟

واہ یار تم مجھے کیا سمجتی ہو میں سارا کچھ سمجھ کا آئی ہو۔۔۔۔۔

تففف ہے تم پر کومل۔۔۔۔۔۔

اگر زندگی میں کچھ اچھا کرو گی تو مجھے بتانا ضرور؟؟؟؟؟؟

اور اب اپنی اس فضول چیز کو چھپا کر رکھنا اگر کسی کی بھی نظر پر گئی تو سچی میں کوئی جھوٹ نہیں بولو گی سب سچ سچ بتادو گی اور اٹھ کے "نماز" ادا کرو۔۔۔۔۔۔



www.Novelshub.pk

یار کیسے نماز پڑھو پتہ کیا ہوتا ہے میں جب چار فرض کی نیت کرتی ہو تو ایسا کھو جاتی ہو اپنے خیالوں میں کے دو رکعت ادا کر کے تو سلام پھیر لیتی ہو سمجھ ہی لگتی۔۔۔۔ نماز ہی نماز میں علی کو پکارنے لگ جاتی ہو سمجھ ہی نہیں لگتی کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔

توبہ استغفر اللہ نعوذ باللہ اللہ ّ پاک کا وقت تو اچھا گزار لیا کرو بس اللہ ّ کے ہاں اپنی حاضری سمجھ کر۔۔۔۔

جاؤ تم دو حاضری اللہ ّ کے ہاں غلط پڑھنے سے بہتر ہے میں پڑھو ہی نہ۔۔۔۔۔۔

حنا کتنے ہی خاموش لمحے "تاسف" سے اسے دیکھتی رہی کیسی لڑکی ہے یہ ؟؟؟؟؟؟؟

جواب کوئی نہیں چپ چاپ چلی گئی۔۔۔۔۔

جا کے نماز ادا کر کے کچن کا رکھ کیا بہت امید تھی کے سحری ہو جائے گی سو اسی لئے رات کا کھانا اور سحری کا سوچا لیا جائے۔۔۔۔ ابھی انہی سوچو میں تھی کے چچی اور امی کی آواز آئی تو جلدی سے پانی لے کر باہر آئی تھی ۔۔۔ ادھر ادھر کی باتوں کے بعد چچی جان نے پوچھا۔۔۔۔۔۔ حنا کومل کو سوٹ مل گیا؟؟؟؟

نہیں وہ نہ۔۔۔۔۔۔

ابھی حنا کے منہ میں بات تھی کے کومل بول پڑی۔۔۔۔۔



www.Novelshub.pk

نہیں وہ نہ مجھے پسند نہیں آیا کوئی بھی تو سوچا "رمضان المبارک" کی نیو ورائٹی آئے گی تو پھر لے آؤں گی

------

اتنے میں بابا جان اور چچا جان نے گھر کی دہلیز پار کی حنا نے نظر پڑتے ہی سلام کیا السلام علیکم۔۔۔۔۔۔

وعلیکم السلام !!!!

تمام اہل خانہ کو بہت بہت مبارک ہو رمضان کا چاند نظر آگیا ہے صبح پہلا روزہ ہو گا اللہ پاک کے کرم سے

------

رحمت کا عشرہ ہے اللہ پاک سب پہ اپنی رحمت اور کرم کی برسات کرے۔۔۔۔

اور سب کام چھوڑ کر کوشش سب کی عبادت کی ہونی چاہیئے یہ نہ ہو کے صبح اٹھ کے یہی بات ہو کے گھر کے کاموں کو لگ جاؤ سب خواتین۔۔۔۔۔

اچھا بابا جانی ایسا ہی ہو گا۔۔۔

سب ایک دوسرے کو مبارک باد دینے لگے۔۔۔۔

کومل نے بات سن کر کمرے کا رخ کیا اور حنا نے کچن کا۔۔۔۔۔۔۔

رات کے ساتھ سحری کا بھی انتظام کرنا تھا۔۔۔



www.Novelshub.pk

بڑے سب بیٹھ کر خوش گپوں اور "رمضان المبارک"

کی ترتیب سیٹ کرنے لگے۔۔۔۔۔

حنا بہت اچھی طرح جانتی تھی کے کومل موبائل پہ لگی ہے۔۔۔۔۔ پتہ نہیں کیوں اس لڑکی کو کسی کا بھی کوئی ڈر خوف نہیں ہے۔۔۔ ہر کام بنا کسی خوف کے اپنی مرضی کرنے لگی رہتی ہے۔۔۔۔۔ ہاتھوں کے ساتھ ساتھ حنا کا دماغ بھی بہت تیزی سے چل رہا تھا۔۔۔ اگر کسی نے کومل کو دیکھ لیا تو؟؟؟؟؟؟

ایک "سوالیہ نشان" پہ حنا آکر رک گئی تھی۔۔۔۔

تیزی سے کمرے کی طرف بڑھی اور پہلے سے چچی جان کو کھڑا دیکھ کر اس کی جان نکل گئی تھی۔۔۔۔۔

بہت ڈرتے ڈرتے آواز دی چچی جان اپ یہاں ایسے کیوں کھڑی ہے؟؟؟؟؟

بیٹا یہ کومل پتہ نہیں کیا کرتی پھرتی ہے کب سے دروازے پہ کھڑی ہو کھول ہی نہیں رہی۔۔۔۔

اتنے میں ہی کومل نے دروازہ کھول کے پوچھا کیا ہے؟؟؟؟؟

کیا مطلب کیا ہے دروازہ بند کرنے کا کوئی مقصد ہے تمہارا!!!!!



www.Novelshub.pk

امی میں بس اسی لئے دروازہ بند کیا تھا کے سو جاؤ اور سحری میں آرام سکون سے اٹھ جاؤ مگر اپ کو پتہ نہیں کیا ہے ------

مجھے کچھ بھی نہیں ہے بس یہ بولنے آئی تھی وہ بیچاری بچی اکیلی لگی ہے کچن میں چلو تم بھی کام کرو کوئی ساتھ لگ کے دونوں---

امی مجھے گھر کے کام بلکل نہ کہا کرے اپ کو پتہ ہے نہ میرے ہاتھ خراب ہو جائے گے----

شاباش ہے بیٹا وہ جو لگی ہے اکیلی اس کے ہاتھ نہیں خراب ہو رہے-----

امی اسے شوق ہے اس لئے لگی رہتی ہے اب میں کیا کرو-----

چلو کومل تم بھی ساتھ اؤں کچن میں واقعی!!

چچی سہی بول رہی ہے میں اکیلی تو ساری رات اکیلی لگی رہی تو کام تو سحری تک ختم نہیں ہو گے---

چچی جان چلی گئی اور کومل بولی پتہ بھی ہے نہ میں بات کر رہی ہو پھر بھی ماما کے سامنے کیوں بول رہی ہو تو کیا کرو ادھر کونسا کوئی کام ہو رہا ہے سکون سے تمہاری ہی فکر لگی ہے اگر کسی نے موبائل دیکھ لیا تو تمہارے ساتھ ساتھ میری بھی جان نکال دے گے----

حنا یار بات پتہ کیا ہے---



www.Novelshub.pk

"*جب ہم کِسی اِنسان سے جُڑتے ہیں تو پھر اپنے اندر اُس کے لِیے اک خاص جگہ بنا لیتے ہیں، جب کوئی خاص ہونے لگتا ہے تو ہماری بہت سی چیزیں خود بخود اُن کی ہو جاتی ہیں، ہمارا نام، ہمارا وقت، ہماری پسند اور ہمارا رنگ بنا بولے سب اُن کا ہو جاتا ہے، کِسی کو بتائے بغیر اُس ایک شخص کے سحر میں اِتنا دور نِکل جاتے ہیں کہ؛ خود کو بھی اندازہ نہیں ہوتا کہ ہم کتنی دور نکل گے ہے۔۔۔اس لئے کوئی ڈر خوف نہیں ہوتا کسی کا۔۔۔میں بھی " بھینس کے آگے بین " بجا رہی ہو۔۔۔کومل نے اپنا ماتھا پیٹ لیا تھا۔۔۔۔۔

یار تم جاؤ بس آج بات کرنے دو پھر نہیں کرو گی۔۔۔

کومل فضول نہ بولو عشاء بھی ادا کرنی ہے نماز تراویح بھی ادا کرنی ہے اتنا وقت نہیں ہے پاس میرے۔۔۔۔

کومل بہت منہ بسور کر آئی تھی۔۔۔

مگر آ کے چپ چاپ بیٹھ گئی تھی کسی کام کو ہاتھ نہیں لگا رہی تھی۔۔۔۔

مگر حنا کو سکون تھا کے چلو اتنی فکر تو نہیں ہے نہ کے کوئی بات کرتے ہوئے سن ہی نہ لے۔۔۔۔

---



www.Novelshub.pk

اسی طرح رمضان گزر رہا تھا۔۔۔ کومل کی سحری افطاری اپنے کمرے میں ہوتی۔۔۔ اور حنا کی فکروں میں ہر پل یہی دھڑ کا لگا رہتا کہی کوئی آواز نہ سن لے یہ کوئی موبائل نہ دیکھ لے۔۔۔۔ کیا جواب دوگی میں گھر والوں کو کیوں میں چھپا ئی اس کی غلط حرکت کیوں نہیں بتایا۔۔۔

پتہ نہیں کیوں کومل اتنی بے پرواہ ہوگئی تھی یہ پھر تھی ہی ایسی کے پہلے موبائل نہیں تھا اس لئے اتنا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ پہلے یہ ہوتا جب کبھی باہر جاتی تب گھنٹے آدھے گنٹھے کے لئے چلی جاتی ملنے اور حنا دور بیٹھی دیکھ رہی ہوتی۔۔۔

جتنا لیٹ ہو جاتی کومل گھر آکر کوئی نہ کوئی بہانہ کر دیتی۔۔۔۔۔ حنا چپ رہتی کیوں کے وہ جھوٹ بولنا پسند نہیں کرتی تھی وہ تو حنا کا اس فضول کام میں ساتھ دینا بھی پسند نہیں کرتی تھی مگر پتہ نہیں کیوں مجبور ہو جاتی تھی ۔۔۔ آج بھی سحری کرواکے سب کو "نماز" ادا کرنے کے بعد "قرآن پاک" کی تلاوت میں مصروف تھی مگر کومل کی فضول باتوں اور ہسنے سے بیزار ہو رہی تھی۔۔۔۔ بہت مشکل سے خود پہ ضبط رکھا ہوا تھا اپنی تلاو تمکمل کر کے اٹھی اور سونے لیٹ گئی مگر بات پھر وہی۔۔۔ کومل آخری وارننگ دے رہی ہو میں چچا جان کو سب بتادوگی خود پہ کنٹرول کرلو۔۔ کچھ رمضان کا ہی خیال کرلو شرم حیا کیوں ختم ہوگئی ہے تمہاری ۔۔۔۔

حنا زیادہ شریف نہ بنا کرو خود تو میں کہتی ہو کے تم بہت ڈرتی ہو بہت شرم حیا ہے تم میں۔۔۔۔



**www.Novelshub.pk**

میں کونسا کام کیا ہے ایسا جو میری شرم حیا ختم ہو گئی ہے۔۔۔۔۔تمہاری طرح نہیں ہو سمجھ لگی کے اپنے ماں باپ کی تربیت پہ حرف انے دو۔۔۔۔۔۔

ان کی آواز اتنی اونچی ہو گئی تھی کے بابا جان اٹھ کر آگے تھے کیا ہو گیا بیٹا (حیران پریشان سی آواز تھی)

آج سے پہلے تو کبھی کوئی لڑائی نہیں ہوئی تم دونوں میں تو پھر۔۔۔۔۔۔۔

حنا کی آنکھیں نمکین پانیوں سے بھر گئی تھی جب کے کومل کی آنکھیں خوف پھیل گئی تھی۔۔۔۔

حنا "کچھ بھی نہیں بابا جان" کہ کر چادر تان کر لیٹ گئی تھی اور کومل۔۔۔۔۔۔تایا جان کچھ بھی نہیں وہ نہ بس تھوڑی بحث ہو گئی تھی ہماری کے یہ بول رہی تھی عید کا سوٹ میری پسند کا لو اور میں بول رہی ہو میری پسند کا

--------

بس اسی وجہ سے۔۔۔۔

چلو سہی بچے مگر آہستہ آواز میں بولا کرو۔۔۔۔۔

بہت بڑی ہو گئی ہو دونوں یہ باتیں زیب نہیں دیتی۔۔۔۔۔جی تایا جان سہی ہے اپ بھی تھوڑا آرام کر لے پھر کام کا وقت ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔

تایا جان چلے گے تو۔۔۔۔



www.Novelshub.pk

کومل کو اپنی تلخ کلامی کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔

مگر اب کچھ بھی بولنے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی چپ چاپ موبائل بند کر کے لیٹ گئی۔۔

حنا اپنی بچپن کی سہیلی نما بہن کو کھونا بہت تکلیف دے رہا تھا۔۔۔۔

تنہا ہونا یہ نہیں ہوتا کہ آپ کے پاس کوئی نہیں ہے تنہا ہونا دراصل یہ ہوتا ہے کہ سب آپ کے پاس ہیں لیکن آپ کا کوئی نہیں۔۔۔۔ حنا کچھ ایسا ہی محسوس کر رہی تھی a سورج نکلنے کی دیر تھی کے حنا نے اٹھ کے ساتھ والا کمرہ سیٹ کرنا شروع کر دیا جب اپنا سامان اپنے مشتر کہ کمرے سے اٹھانے لگی تو امی کے ساتھ ساتھ چچی جان بھی حیرانگی سے دیکھ رہی تھی کے یہ ہو کیا رہا ہے۔۔۔

سب سے پہلے امی جان بولے۔۔۔

ارے!!!!!!

حنا بیٹا یار کیا ہے کمرہ الگ کر رہی ہو؟؟؟؟

کومل کی جان خلق میں اٹک گئی تھی کے پتہ نہیں اب کیا کہ دے؟؟؟؟؟



www.Novelshub.pk

مگر حنا بس اتنا ہی بولی نہیں امی جی وہ پتہ ہے نہ اپ کو کے میں ساری رات "عبادت" کرتی ہو تو پھر کومل نیند کی کچی ہے۔۔۔۔ساری رات تنگ ہوتی رہتی ہے۔۔۔۔۔

اس لئے میں سوچا کے میں الگ کمرے میں سو جاتی ہو کیوں کے ایسی "عبادت" کا کیا فائدہ کے جس سے کوئی تنگ ہو!!!!!!

ہاں چلو یہ بھی اچھی بات ہے۔۔۔۔۔

حنا کمرے میں آئی تو جلدی جلدی اس کے پیچھے آگئی دیکھو میں تمھارے آگے ہاتھ جوڑتی ہو مجھے معاف کر دو۔۔۔۔ائندہ کے بعد کبھی کوئی ایسی ویسی بات نہیں کرو گی۔۔۔۔۔۔۔

میں تمہاری خاطر روزہ رکھ کے جھوٹ نہیں بول سکتی کومل مجھے گنہگار مت کرو۔۔۔۔۔

میری ایسی عبادت کی بھی کوئی ضرورت نہیں اللہ پاک کو کے جس کے ساتھ اپنے سگے رشتوں سے جھوٹ بولو۔۔۔۔۔۔۔یہ بات ہے تو اللہ پاک کو ایسی بھی کوئی عبادت کی ضرورت نہیں ہوتی جس میں وہ اپنوں سے ناراض ہو۔۔۔۔۔

حنا سوچ میں پر گئی تھی۔۔۔۔



**www.Novelshub.pk**

اگر کوئی ہمیں منالیں تو ہرج ہی کیا ہے اگر معافی مانگ لیں تو ہرج ہی کیا ہے.... اور ہم اس کی غلطی بھول جائے تو کیا فرق پر جائے گا۔۔۔۔

!!---معافی مانگنا کوئی بری بات نہیں ہے.

کسی کو معاف کر دینا! !

کسی کی غلطی کو در گزر کر دینا!!

اس سے انساں کا ظرف بڑھتا ہے !! ...

معافی محبت کو پیدا کرتی ہے !!

--اگر کوئی ہمہاری وجہ سے ناراض ہے

ہمھاری وجہ سے کسی کا دل دکھا ہو

تمھاری کسی بات نے کسی کو چپ کروا دیا ہو

تمھارے لہجے نے کسی کا دل توڑ دیا ہو ....

تو اس چیز سے شرمائیں مت ! !



www.Novelshub.pk

!!تو آج ہی کسی اپنے کو پیار سے گلے لگا کر اس کی غلطی بھول جائے۔۔۔۔۔۔

اگر کوئی تمہاری وجہ سے ناراض نہیں ہے تو اسے اپنی محبت کا اظہار کر دیں اسے احساس دلائیں کہ آپ کے لئے وہ کتنے قیمتی ہیں کتنے انمول ہیں!!!

اُگر اتنا بھی نہیں کر سکتے تو کوئی بات نہیں !!

دیکھنا تم لوگوں کے بہت سے معاملات حل ہو جائیں گے !!!

سوچو ہو سکتا ہے اس نیکی کی بدلے اللہ تم سے راضی ہو جائے !!!

جس سے تم چاہت رکھتے ہو !!

تم اسے ضرور احساس دلاؤ کہ تم اس کے لئے کیا جذبات رکھتے ہو...

حنا کو یہ بہت پچھلے کی پڑھی ہوئی باتیں یاد آ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

مگر!!!!!یہ بھی جانتی تھی کے کومل سدھر نہیں سکتی مگر اللہ پاک کی خوشی اسی میں ہے کے بھول جاؤ اور در گزر کرو۔۔۔۔۔

روزے دار ہو کر اللہ کی بات بھول نہیں سکتی تھی۔۔۔۔

کیوں کے کومل خود شرمندہ اور معافی کی طلبگار تھی پھر کیسے وہ چھوڑ دیتی۔۔۔۔



www.Novelshub.pk

دیکھی کومل تم نے دل بہت دکھایا ہے میرا مگر میرا روزہ میرا دین مجھے اس بات کی بلکل اجازت نہیں دیتا کے میں تمھیں معاف نہ کرو اور "غرور اکڑ" میں رہو۔۔۔۔

اگر میں ایسا کروگی تو اللہ پاک میری ساری "نیکی" میرے منہ پہ مار دے گے۔۔۔۔

اس لئے پہلی اور آخری غلطی سمجھ کے معاف کر رہی ہو۔۔۔۔۔

اور دیکھو علی کو کہو کے اپنے گھر والو سے بات کرے کیوں کے ایسے بلکل بھی سہی نہیں تمہارا یہ "تعلق" سمجھ لگ گئی۔۔۔۔

ہاں!!!!!!

انشاللہ ضرور بات کروگی۔۔۔۔

اور اس سے بات بھی کم کر دو۔۔۔۔ کیا فائدہ ایسی محبت کا جو ماں باپ کو دھوکہ دینا سکھا دے جھوٹ بولنا پڑے۔۔۔۔

اچھا حنا سہی ہے اب میں تھوڑا نہیں بہت زیادہ خیال کروگی۔۔۔۔۔۔

چلو پھر اپنا سامان سارا واپس لے کر آؤ۔۔۔۔



www.Novelshub.pk

نہیں پھر امی کو شک ہو گا کے شاید ہماری لڑائی ہوئی تھی مجھے خود جس چیز کی ضرورت ہو گی وہ میں لے اؤگی ایک ایک کر کے ۔۔۔۔۔۔

بس تم اللہ کی رہ پہ چل پڑو باقی میں کچھ نہیں چاہتی ۔۔۔۔۔۔

---

آج جمعہ تھا اور نماز تسبیح ادا کرنی تھی ۔۔۔ کومل کافی حد تک بہتر ہو گئی تھی ۔۔ آج سحری کا بعد سونے کا وقت نہیں تھا ۔۔ اس لئے کومل بھی حنا کے ساتھ لگی تھی سارے کام ختم کروا کے کومل کچھ دیر آرام کرنے اور حنا نہانے چلی گئی ۔۔

آ کر امی جی چچی جان کو اٹھایا کے اٹھ جائے کیوں کے آج حنا کو دیکھنے کچھ لوگ آ رہے تھے ۔۔۔

اور حنا کی کوشش تھی ہر کام وقت پہ ہو جائے ۔۔۔

تا کہ افطاری میں کوئی دیر نہ ہو ۔۔۔

حنا بھی اپنے بابا جان کی طرح بہت پابند تھی وقت کی ۔۔۔۔

کومل بھی اٹھ گئی ۔۔۔ اور نماز کی تیاری میں باہر نکل آئی ۔۔۔۔

حنا نماز پڑھا لو گی یہ میں بول رہی ہو جامعہ مسجد چلے جاتے ہے ۔۔۔



www.Novelshub.pk

نہیں کومل میں پڑھالو گی اچھی بات ہے گھر میں ادا ہو جائے۔۔۔۔۔

چلو سہی ہے پڑھاؤ۔۔۔۔۔

نماز ادا کر کے حنا کچھ دیر آرام کے لئے لیٹ گئی۔۔۔۔

اور کومل موبائل لے کر بیٹھ گئی حنا نے " تیکھی نظر " سے دیکھا بولی نہیں ابھی کچھ بھی۔۔۔۔

حنا یار بول رہا ہے نہ علی گھر بات کر لو گا بس تمہارا رشتہ ہو جائے پھر علی پہ زور دو گی کے اپنے گھر والوں کو بیج دو

۔۔۔۔۔۔

حنا منہ پھیر کر لیٹ گئی کومل نے موبائل اوپن کیا ساتھ ہی علی کے پیار بھری غزل ملی۔۔۔۔۔

جب کانچ اٹھانے پڑ جائیں، تم ہاتھ ہمارے۔۔۔۔۔۔۔لے جانا، جب سمجھو کہ کوئی ساتھ نہیں تم ساتھ

ہمارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لے جانا،۔جب دیکھو کے تم تنہا ہو، اور راستے ہیں دشوار بہت،۔تب ہم کو اپنا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہہ دینا بے باک سہارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لے جانا، جو بازی بھی تم

جیتو گی۔۔جو منزل بھی تم پاؤ گے ہم پاس تمہارے۔۔۔۔۔۔۔۔ہوں نہ ہو۔احساس

ہمارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لے جانا،۔اگر یاد ہماری آجائے۔۔تم پاس ہمارے آجانا،۔بس اک

مسکان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہمیں دینا پھر جان بھی چاہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لے جانا



www.Novelshub.pk

علی تھوڑی شرم کیا کرو کبھی۔۔۔۔رمضان ہے اللہ اللہ کرو اور جمعہ پڑھنے نہیں گے تم۔۔۔ہاں وہ بس جا ہی رہا تھا۔۔۔ابھی تھوڑا وقت باقی ہے ابھی تو عورتوں نے مسجد خالی کی ہے ابھی مردوں کا انتظام تو ہو جانے دو ۔۔۔۔

---

افطاری میں کچھ وقت باقی تھا حنا جلدی جلدی کباب اور شامی فرائی کر رہی تھی اور کومل سب چیزیں سیٹ کر رہی تھی۔۔۔کیوں کے مہمان آچکے تھے۔۔۔ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے اور یہ ڈائننگ حال میں سب رکھ رہی تھی۔۔۔۔

بابا جان کے ساتھ سب آئے اور ساتھ علی کا دوست بھی تھا..........

وہ لڑکا بہت غور کر رہا تھا حنا پہ مگر حنا بار بار "پہلو" بدل رہی تھی پتہ نہیں کیوں یہ مجھے دیکھتا جا رہا تھا۔۔۔

اخر اس نے پوچھ ہی لیا اپ علی کو جانتی ہے کیا؟؟؟؟

حنا حیران پریشان تھی نہ بابا جان کا نہ چچا جان کا کسی کا خیال نہیں کیا اور کیسا سوال پوچھ لیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

سب سے پہلے امی جان نے پوچھا حنا بیٹا کون علی۔۔۔



www.Novelshub.pk

امی وہ می۔۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔پتہ۔۔۔۔۔کون علی۔۔۔۔۔۔

حنا کی زبان لڑکھڑا رہی تھی اسی بات کا فائدہ اٹھایا اس لڑکے نے۔۔۔۔

جی وہ جو مین بازار میں "دہی بھلے" کی دوکان ہے اکثر اپ کو میں نے اس لڑکے کی شاپ پہ دیکھا ہے۔۔۔

اپ کا ذکر بھی بہت سنا ہے اپ دونوں ایک دوسرے کو شاید ؟؟؟؟؟؟؟

بابا جان کی ہمت جواب دے گئی تھی برخوددار کیا بول رہے ہو؟؟؟؟

اتنے میں لڑکے کے والد بولے ہمارا بیٹا تو بہت نمازی پرھیزی ہے سہی ہے اپ کی بیٹی اگر کسی کو پسند کرتی ہے تو اسلام اس بات کی اجازت دیتا ہے کے اپنی تسلی کے بعد ادھر رشتہ کر لے کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔

اتنا بول کر وہ لوگ خود ہی طلب رخصت تھے اور روکنے کا کوئی جواز نہیں تھا۔۔۔۔

چپ چاپ سب اسے جاتا ہوا دیکھ رہے تھے بولنے کو کچھ بچا ہی نہیں تھا!!!!!!

حنا کی حالت ایسی تھی کے "کاٹو تو بدن میں خون نہیں" والی حالت تھی۔۔۔۔۔

افطاری کا وقت ہو چکا تھا مگر ہر کوئی اپنی جگہ جامد تھا کسی کو کوئی ہوش ہی نہ تھا۔۔۔۔

بس ایک کومل تھی جو ساری باتیں سن لینے کے بعد کچھ اور ہی سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔



www.Novelshub.pk

چند منٹ بعد آگے بڑھی اور سب کو زبردستی روزہ افطار کروانے لگی۔۔۔۔

روزہ مقروہ ہونے کے ڈر سے سب نے ایک ایک کھجور اور چند گھونٹ پانی پی لیا۔۔۔

حنا اٹھ کر بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

پیچھے سے چچی جان کی آواز آئی دیکھا بھابھی جان اپ کتنی مثالیں دیا کرتی تھی مجھے اپنی بیٹی کی میری حنا یہ ۔۔۔۔۔۔میری حنا وہ۔۔۔پانچ وقت کی نمازی ہے۔۔۔پرہیزگار ہے۔۔۔دیکھ لیا۔۔۔۔یہ کرنے جاتی تھی میری معصوم بچی کو ساتھ لے کر کیسی بیٹی ہے اپ کی بھابھی جان۔۔۔۔

بابا جان بہت مشکل سے اپنے بے جان قدموں کو گسیٹ کر اندر چلے گے۔۔۔۔۔

کومل ابھی بھی چپ تھی کے چلو میں کونسا کوئی الزام لگایا ہے۔۔۔۔اب اگر کسی نے خود اپنا آنکھوں دیکھا بیان کر دیا ہے تو میں کیا کرو میں بول کر کیوں اپنے پیروں پہ کلہاڑی مارو۔۔۔۔۔میری بلا سے جو مرضی ہو میں کیوں بولو بھلا۔۔۔۔۔

امی جان نے کمرے میں قدم رکھا تو حنا بھاگ کر ان کے پاس آئی تھی۔۔۔

امی جان میرا یقین کرے ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔

میں ایسا کوئی کام کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔۔



www.Novelshub.pk

امی کے پیچھے ہی چچی جان اور کومل بھی آگئی تھی۔۔۔

کومل پہ نظر پڑتے ہی حنا بولی تھی کومل بتاؤنہ تم جو سچ ہے ؟؟؟؟؟؟

کومل ایک دم معصوم بن گئی اور بولی دیکھو جو ہو گیا سو ہو گیا۔۔۔۔۔اب جھوٹ کا تو کوئی فائدہ نہیں ہے نہ تم پسند کرتی ہو اسے کیوں۔۔۔۔۔

کومل یہ تم کیا بول رہی ہو امی جی یہ جھوٹ بول رہی ہے علی نے تو اسے موبائل بھی دیا ہوا ہے جس سے یہ ساری ساری رات علی سے باتیں کرتی رہتی ہے۔۔۔۔

اوہ!!!!!!حنا خدا کا خوف کرو کیوں جھوٹ بول رہی ہو۔۔۔کیوں اپنا گناہ میرے سر ڈال رہی ہو۔۔توبہ بھابھی جی اگر اپ نے اپنی بیٹی کو کچھ سکھا دیا ہوتا تو آج یوں خود بچنے کے لئے اپنا گناہ میری بیٹی کے سر نہ ڈالتی ۔۔۔۔اٹھو کومل تم اب اس کے ساتھ نہیں رہو گی پتہ نہیں اور کیا کیا تم پہ ڈال دے یہ اس کا کیا۔۔ بھروسہ بھلا۔۔۔۔۔

چچی جان اپنی بیٹی کو لے کر چلتی بنی۔۔۔

کاش یہ دن دیکھنے سے پہلے میں مر جاتی حنا کیا فائدہ۔۔۔۔

تمہاری "نماز" کا "روزہ" کا جب تم ماں باپ کو دنیا کے سامنے رسوا کر گئی۔۔۔۔۔

امی میرا یقین کرے میں کچھ نہیں کیا سب کیا دھرا کومل کا ہے۔۔۔۔۔میں تو بس اس کے ساتھ جاتی تھی ایک دوست ہونے کے ناطے اس کا ساتھ دیا بس یہ سوچ کر کے یہ شادی کر لے علی سے اور اس کی "محبت" اسے مل جائے۔۔۔

مجھے کیا خبر تھی کے یہ میری ہی دشمن بن جائے گی مجھے کو ہی کہی منہ دیکھنے کے قابل نہیں چھوڑے گی

۔۔۔۔۔۔۔۔

حنا پتہ ہے جب تمہارے بعد اللہ پاک نے ہمیں بیٹا دیا اور وہ بس چند سانسیں لے سکا تو تمہاری ماں کی کیا حالت تھی؟؟؟؟؟

بابا جان نجانے کب سے ان کی باتیں سن رہے تھے اچانک بولے تو امی اور حنا دونوں چونک گئی۔۔۔۔

بابا اپ کی بیٹی غلط نہیں ہو سکتی اپ کیوں "یقین" نہیں کر رہے کیا اپ دونوں کو اپنی "تربیت" پہ بھروسہ نہیں ہے۔۔۔۔۔۔بابا جان نے حنا کی بات ان سنی کر کے اپنی بات جاری رکھی۔۔۔۔

تو تمہاری ماں "غم" سے نڈھال تھی۔۔

وہ اس لئے کے خود بھی یہ اکیلی تھی اسے ڈر تھا کے اگر ہم دونوں مر جائے گے تو اس کی ترح تمہارا "میکہ" بھی خالی ہو جائے گا۔۔۔۔



www.Novelshub.pk

کوئی تمہاری خبر گیری کو نہیں ہو گا۔۔۔

مگر میں نے اسے سمجیا تھا کے اگر ہم تمہاری "تربیت "اچھی کرے گے تو تمہیں کبھی کوئی دکھ تکلیف نہیں ہو گا تم اپنی تربیت سے سب کو اپنا بنا لو گی کبھی شادی کے بعد بھی تمہیں کسی کی ضرورت نہیں پڑے گی۔۔۔۔۔۔

اور ہماری یہ تربیت ہماری "نجات" باعث بن جائے گی۔۔۔

کبھی نہیں بیٹے کی طلب رکھی خدا کی رضا میں راضی ہوا یہی سوچ کے جو "خدمت "جو "عزت "چاہت "محبت" ایک بیٹی دے سکتی ہے ہے کبھی کوئی بیٹا نہیں دے سکتا۔۔۔۔۔

مگر میں یہ بھی بھول گیا تھا کے جو "ذلت "جو "رسوائی "ایک بیٹی دے سکتی ہے وہ ایک بیٹا کبھی نہیں دے سکتا

۔۔۔۔۔

مجھے بتا دو کہا کمی رہ گئی تھی ہمارے پیار میں جو تم کسی "غیر محرم "سے پوری کرنا چاہ رہی تھی۔۔۔

ہم ہار گے اے نیک بخت۔۔۔۔۔۔۔۔۔



www.Novelshub.pk

نہیں بابا جان نہیں !!!!!میں کبھی اپ کا" سر نہیں جکا سکتی۔۔۔۔ہار کبھی اپ کے مقدر میں نہیں ہو سکتی۔۔بابا جان ساری دنیا میرے خلاف ہو جائے میں برداش کر؟لوگی مگر اپ کی بے رخی نہیں برداش کر سکتی۔۔۔۔

بیٹا میں تمہاری ماں جو مرضی کر لے مگر دنیا کا منہ تو نہیں بند ہو سکتا نہ۔۔۔

میں کیا کرو؟؟؟؟؟؟

بابا کومل جھوٹ بول رہی ہے۔۔۔۔

بابا کے ساتھ ساتھ امی بھی چپ چاپ باہر نکل گے۔۔۔۔

---

انے والا ہر دن حنا کی زندگی تنگ کر رہا تھا۔۔اور کومل آرام سکون سے اپنے سارے کاموں میں "مصروف" تھی۔۔۔

حنا کسی کے سامنے نہیں جاتی تھی روزہ رکھ کے گرمی میں سارا کام کرتی رہتی اور کومل ٹیبل پہ بڑھ بڑھ کر ہر چیز پیش کرتے جیسے اسی نے سب بنایا ہے۔۔۔۔اور حنا کچن میں "جلتی کڑھتی" رہتی۔۔۔۔



www.Novelshub.pk

کافی دفعہ کومل کو بول چکی تھی "کومل تمہارے علاوہ میری پوزیشن کلئیر نہیں کر سکتا تم کچھ بولتی کیوں نہیں ہو

-----

دیکھو حنا اب تم تو بدنام ہو چکی ہو میں بھی سچ بولو گی تو میں بھی بدنام ہو جاؤ گی۔۔۔ تمہارا سن کر کیا حالت ہے

سب کی اور میرے پاپا تو ہے بھی "ہارٹ پیشن"

ہے کیا ہو گا ان کا میں تو کبھی یہ نہیں چاہا تھا ہم دونوں کا تو یہی پلان تھا کے آرام سے علی اپنے گھر والو کو بیج دے گا

تھوڑا بہت غصہ ہو گے سب مگر ہم منا لے گے مگر پتہ نہیں کیا سے کیا ہو گیا ہے۔۔۔

کومل تم جو مرضی بول لو مگر یاد رکھنا خدا بہترین انصاف کرنے والا ہے۔۔۔۔ اور مجھے یقین ہے۔۔۔

مجھے نصیب نہیں بدلنا۔۔۔۔ مجھے اپنے یقین کو ام لیقین کرنا ہیں۔۔۔ یقین سے بڑھ کر یقین۔۔۔ نفرت کی

سب نشانیاں ملنے کے باوجود خدا کی "محبت پر یقین کرنا ہیں۔۔۔ قہر کی سب علامتں دکھائی دینے کی باوجود

اللہ کے رحم پر "یقین" کرنا ہیں۔۔۔ ہمارا تعلق کبھی ٹھیک نہیں ہو سکتا۔۔۔ ساری دنیا کے کہنے کا باوجود "اپنا

یقین پختہ رکھنا ہیں۔۔۔ جو زمین پر نہیں ہو تا وہ آسمان پر ہو تا ہیں۔ . وہ صرف رب کا حکم ہو تا ہیں۔۔۔۔ اس

شہادت پر "یقین" کرنا ہیں۔۔۔۔



www.Novelshub.pk

اور تہجد تو نماز ہی ایسی جائیں جو یہ ادا کرتا وہ کسی بچے کی ترح خدا سے ضد کرتا ہیں۔۔۔۔۔ کبھی ہنس کے کبھی گڑ گڑا کے۔۔۔۔بس حنا اب رات کے آخری پہر اپنے رب سے منا وار ہی تھی۔۔۔۔اور رب کی رحمت نہ برسے ایسے انسان پر کے جو اپنی نیند کی اپنے سکون کی پروا چھوڑ کے بس رب کا ہو جائے۔۔۔یہ تو ممکن نہیں۔۔۔۔۔

حنا کسی بھی بات کا کسی بھی طرح کا شکوہ شکایات نہیں کر رہی تھی کسی سے بھی نہیں بس اپنے اچھے کی دعا کرتی تھی۔۔۔۔۔

---

بابا جان دن رات ایک فکر کر رہے تھے کے اب کسی بھی طرح بس حنا کی شادی ہو جائے۔۔۔۔۔

ایک دن چھوڑ کر ایک دن لوگوں کو بلا رہے تھے۔۔۔کے کہی بات بن جائے۔۔۔۔ آج جو لوگ آئے تھے وہ پسند کر گے تھے زیادہ دن نہیں لگا سکتے تھے بابا جان اس لئے باتوں ہی باتوں میں اپنے انے کا پوچھ لیا جو انہوں نے خوش دلی سے اگلے ہی روز بلا لیا۔۔۔۔۔



www.Novelshub.pk

حنا بہت دکھی ہو رہی تھی امی جی میں اس طرح اپ کو ناراض چھوڑ کر اس گھر سے رخصت نہیں ہونا چاہتی

------

تم عزت سے اپنے گھر چلی جاؤ گی تو ساری ناراضگی خود باخود ختم ہو جائے گی۔۔۔۔۔۔۔

---

دوسرے ہی دن چچا چچی اور امی بابا دیکھ کر پسند کر آئے۔۔۔۔

منگنی کی رسم ادا کر لے گئی اور نکاح "ستائیس رمضان المبارک" کو قرار پایا اور رخصتی عید کے بعد طے پائی

----

حنا دن بادن فکروں میں ڈوبتی جا رہی تھی۔۔۔وہ اپنے ماں باپ کا مان تھی کیسے برداشت کرتی کے ان کے دل میں کوئی برائی ہو اس کے لئے اور وہ ان سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جدا ہو کے اپنے گھر کی ہو جائے۔۔۔۔

ایک کومل ہی تھی یہ پھر علی تھا جو اسے سچا ثابت کر سکتے تھے مگر وہ دونوں ہی "بے حس" تھے۔۔۔۔۔

---

کومل نے علی کو ایک ایک بات پوری تفصیل سے بتائی تھی ذرہ بھر بھی خیال نہیں کیا تھا کے وہ ایک "غیر محرم" ہے اور میں اپنے ہاتھوں سے اپنے گھر کی عزت اچھال رہی ہو۔۔۔۔



www.Novelshub.pk

مگر علی کا ضمیر گوارا ہی نہیں کر رہا تھا کے اس کی وجہ سے کوئی بے گناہ لڑکی گنہگار ثابت ہو۔۔۔

یہی باتیں سوچتے سوچتے علی کی کب آنکھ لگی خبر ہی نہیں۔۔ .

خواب میں کیا عجیب بات نظر آئی کے بلکل کومل اور حنا کی طرح اس کی بہن کی بھی دوست ہے جو بلکل کومل کی طرح خود غرض بن کر اسی کی بہن پہ الزام تراشی کر رہی ہے لاکھ چاہنے کے باوجود کوئی اس کی بہن کا یقین نہیں کر رہا۔۔۔۔

اور اس کا ضمیر اس پہ ہنس رہا ہے کے جب بات کسی کی بہن کی تھی تو کوئی فکر نہیں کی اب جب آگ اپنے گھر کو لگی تو "کلیجہ "منہ کو آ رہا تھا۔۔!!

ایک دم سے اٹھ بیٹھا تھا اللہ نہ کرے کے میری بہن کے ساتھ کچھ بھی ایسا ویسا ہو۔۔۔

ایک لمحے میں لمبے لمبے ڈنگ بھرتا ہوا وہ چھت سے نیچے آیا تھا۔۔۔

مگر اپنے گھر کا آرام سکون برقرار دیکھ کر جان میں جان آئی تھی۔۔۔

اپنی بہن پہ نظر پڑی تو پتہ نہیں کیوں اسے قرآن پاک کی تلاوت کرتی اپنی بہن ثنا میں حنا کی "پرچھائی" نظر آئی تھی وہ بھی تو ایسی ہی تھی نہ بلکل صاف شفاف تھی۔۔۔ پھر کیوں اس کے نام سے بدنام ہو گئی تھی۔۔۔ علی کا



www.Novelshub.pk

دل کر رہا تھا کے وہ ایک منٹ نہ لگائے اور حنا کی گواہی دے۔۔۔۔اگر اس رمضان المبارک کے صدقے حنا کو کوئی بد دعا پوری ہو گئی تو "رب کے مکافات عمل" اٹل ہے اگر اس کے گھر کی طرف بد عا لگ گئی تو؟؟؟؟؟؟

اس سے آگے اس کی ہی سوچ ہی نہ گئی تھی۔۔۔

ایک منٹ میں اس نے کومل کو کال ملائی تھی کومل میں تمہارے گھر آنا چاہتا ہو!!!!

مگر علی۔۔۔۔۔

اگر مگر کچھ نہیں بس میں آچکا ہو تم اندر بلاؤ مجھے۔۔۔۔۔

کومل تو پاگل سی ہو گئی تھی کے شاید علی اس کے رشتے کی بات کرنے آیا ہے اپنے گھر والوں کے ساتھ چند منٹ بعد جب دروازہ کھولا تو علی کو اکیلا دیکھ کر ٹھٹک گئی۔۔۔۔۔۔

مگر کومل کے پیچھے ہی تایا جان آگے بیٹا کون ہے باہر۔۔۔۔۔۔

تایا ابو وہ یہ!!!!!!

کیا یہ وہ لگا رکھی ہے پیچھے ہٹو۔۔۔۔۔

علی پہ نظر پڑتے ہی تایا ابو نے پوچھا جی اپ کون۔۔۔۔۔



www.Novelshub.pk

اپ شاید حنا کے والد صاحب ہے.جی مگر اپ کون.جی میں جو بات کرنا چاہ رہا ہو وہ ایسے نہیں ہی سکتی اگر اجازت ہو تو اندر آجاؤہاں آجاؤ۔۔۔۔۔

اندر انے کا راستہ دیا۔۔۔

بیٹھ کر علی نے بات شروع کی انکل بہتر یہی ہے کے اپ اپنے سب گھر والوں کو بھی بلا لے۔۔۔۔

بیٹا مگر اپ ہو کون پلیز پہلے اپ سب کو اکٹھا کر لے۔۔۔۔۔

تایا ابو نے سب کو آواز دی چچا جان چچی جان حنا اور اس کی امی سب ہی لوگ آگے۔۔۔

مگر حنا علی کو دیکھ کے دروازے سے ہی پلٹ گئی۔۔۔۔۔

اب جو میں کہنا چاہتا ہو وہ اپ سب کو بہت صبر اور تحمل سے سننا ہو گا۔۔۔۔

میرا نام علی ہے۔۔۔۔

اتنا سنتے ہی حنا کو بابا ایک دم اپنی جگہ سے کھرے ہوئے تھے۔۔۔۔

تمہاری اتنی جرات کے تم میرے گھر میں قدم رکھو۔۔۔۔

انکل خدا کا واسطہ ہے میری پوری بات سن لے۔۔۔



www.Novelshub.pk

چچا جان نے اپنے ساتھ بیٹھالیا تو علی پھر بولا

جیسا کے اپ سب حنا کو میرے ساتھ ملوث سمجھ کر سزا دے رہے ہے تو ایسا کچھ بھی نہیں ہم دونوں کے درمیان حنا کو میں اپنی بہن سے بھی بڑھ کر سمجتا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔جو کچھ بھی ہوا ایک غلط فہمی کے تحت ہوا ۔۔۔میں اور کومل ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے مگر جب الزام لگا حنا پہ اور کومل نے حنا کی گواہی نہیں دی اور مجھے بھی چپ رہنے کا کہا تو مجھے کومل نے نفرت سی ہونے لگی پتہ نہیں کیوں۔۔۔۔۔۔۔

میں کبھی نہیں چاہو گا کے کومل جیسی احسان فرموش لڑکی میری شریک حیات بنے۔۔۔۔۔

اگر اپ کہے تو میں اپ کے قدموں میں گر کر اپ سے معافی مانگتا ہو۔۔۔اور خاص حنا سے معافی کا طلب گار ہو۔۔۔سب اپنی اپنی جگہ چپ ہو چکے تھا بس فضا میں حنا کی ہچکیاں گونج رہی تھی۔۔

امی بابا دونوں کی ہمت نہیں ہو رہی تھی کے کمرے کے باہر کھڑی اپنی پاکیزہ سی بیٹی کو گلے لگا سکے اور اس سے اپنی غلطی کی معافی مانگ سکے اور اسے اپنے سینے سے لگا سکے۔۔۔۔۔۔

علی اٹھا اور ہاتھ جوڑ کر حنا سے معافی مانگی۔۔۔۔

حنا نے بہت بڑے پن مظاہرہ کیا اور علی کو معاف کر دیا۔۔۔۔۔۔

اور اپنے کمرے میں چل پڑی۔۔۔۔

علی نے باہر کی راہ لی اور خود کو بہت ہلکا پھلکا سا محسوس کیا۔۔۔۔۔۔

چچا جان اپنی بیٹی کی اتنی بڑی خطا بس چند منٹ ہی برداشت کر سکے اور دل پہ ہاتھ رکھے درد سے کراہتے ہوئے زمین پر گر پڑے کومل بہت تیزی سے آگے بڑھی اور اپنے بابا کے پاؤں پکڑ لئے بابا جان مجھے معاف کر دے مگر انہوں نے اتنی تکلیف کے باوجود اپنے پاؤں پیچھے کر لئے۔۔۔۔۔۔۔

اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے آنکھیں موند گے کبھی نہ واپس انے کے لئے۔۔۔۔۔۔

ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے چند پل میں ہی ان کے گھر پر قیامت ٹوٹ پڑی ہو۔۔۔۔۔

---

آج چچا جان کو اس دنیا سے رخصت ہوئے تیسرا دن تھا ہر کوئی اپنی جگہ بے یقین تھا۔۔۔۔

مگر ان کے یقین کرنے سے کیا ہوتا تھا۔۔۔ وہ جو لکھ چکا ہے کاتب تقدیر وہ ہو چکا تھا

کومل سوئی سوئی اٹھ جاتی اور چیخ چیخ کر اپنے بابا سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتی مگر اب سب بے سود تھا کاش میں تب سچائی کا ساتھ دیتی تو یہ سب نہ ہوتا۔۔۔۔۔۔۔ کومل بس کر دو اللہ پاک کو یہی منظور تھا اب کچھ نہیں ہو سکتا صبر کرو بس۔۔۔۔ حنا شرمندگی تو تب ہوتی ہے جب ہم کسی شخص کو سوچتے سوچتے نماز غلط پڑھ لیتے ہیں اور



www.Novelshub.pk

چو تھی رکعت کے بجائے دوسری رکعت میں سلام پھیر لیتے ہیں۔ اور پھر جب وہی شخص ہمارے دل کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے ہماری ہر لمحے کی محبت، چاہت، انتظار، آنسو سب کو دھتکار کر آگے چلا جاتا ہے۔ پھر ہم یقین نہیں کر پاتے اُس کے پیچھے بھاگتے ہیں اپنی عزتِ نفس کو اُسکی ایک توجہ کے لیے اُسکے قدموں میں نچھاور کر دیتے ہیں اور پھر یہ خواہش کرتے ہیں کہ وہ ہماری اس محبت کو اپنے سر کا تاج بنالے لیکن ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ قدموں میں ڈالی گئی چیز سر کا تاج نہیں پیروں کی دھول بنا کرتی ہے۔ جب وہ شخص ہمیں دھکا دیتا ہے تو ہم سیدھا سجدے میں جا گرتے ہیں۔ پھر ہماری زبان سے معافی کے لیے دُعا کے لیے الفاظ نہیں نکلتے۔ نکلتی ہے صرف درد بھری فریاد۔ زخمی دل کا خون آنسوؤں کی صورت آنکھوں سے بہنے لگتا ہے۔ سانس گلے میں کہیں آنسوؤں کے گولے کے ساتھ اٹک جاتی ہے، اس لمحے دل چاہتا ہے دنیا یہیں رُک جائے ہر طرف اندھیرا ہو جائے، ہمارا دم یہیں نکل جائے لیکن ایسا نہیں ہوتا یہاں صرف اذیت ہوتی ہے، صرف آنسوؤں ہوتے ہیں، صرف درد ہوتا ہے، صرف غم ہوتا ہے، صرف اندھیرا ہوتا ہے، صرف دل پہ لگیں ضربیں ہوتی ہیں۔ ہاں یہاں صرف شرمندگی ہوتی ہے۔ جانتی ہو سچ کیا ہے؟ سچ یہ ہے کہ سچی محبت بس اللہ پاک کی ہے۔

کومل چپ کر جاؤ بس تم نے سمجھنے میں دیر کی ہے مگر اپنے بابا کو تو کھو چکی ہو اب اپنی ماں کا خیال کر لی باقی علی نے نہ کوئی دھوکہ کیا ہے نہ ہی کچھ غلط اس خدا کی راہ سچائی کی رہ اپنائی ہے۔۔۔ "لاحاصل چاند کے پیچھے بھاگنے



www.Novelshub.pk

والوں کے قدموں سے جب زمین سرکتی ہے تو پہلا زخم رُوح پر لگتا ہے، اور پھر پہلا زخم گہرا ہو یا نہ ہو اثر و نِشان ہمیشہ کے لیے چھوڑ جاتا ہے!۔ "

اور کومل اپنے خدا کی شکر گزار تھی کے اس نے کوئی غلط کام نہیں کیا۔۔۔۔

اور جو ہمسفر اس کے ماں باپ نے چنا تھا وہ بہت بہترین ثابت ہونے والا تھا۔۔۔

اگر چچا جان آج اس دنیا میں ہوتے تو اس کی زندگی اس کے ماں باپ کی پسند کے نام لکھ چکی ہوتی۔۔۔۔

عید کا چند نظر آگیا تھا اس چاند کے ساتھ ہی اسے لگا تھا ہر دکھ غم اس کا ڈھل گیا ہو۔۔۔۔۔۔

اور بس اب آگے زندگی میں بس خوشیاں اس کی منتظر ہے۔۔۔

ختم شد



www.Novelshub.pk